تبصرے

کلید آیات - از محمد خالد محمد یوسف پٹیل - سائز خورد (۲۰×۳۰/۱۶) کتابت وطباعت غنیمت - صفحات ۱۲۸ بلا جلد قیمت ۵/= پتہ مصنف کا نام، ۳۵/۱ پٹیل محلہ، نظام پور، پوسٹ بھونڈی ضلع تھانہ

قرآن مجید میں مختلف آیات تلاش کرنے کی ضرورت ہر مضمون نگار، مصنف اور واعظ کو آئے دن پیش آتی ہے۔ اس ضرورت کے پیش نظر عربی، اردو اور انگریزی وغیرہ میں بہت سی کتابیں بڑی چھوٹی لکھی گئی ہیں۔

بہت سے حضرات نے تو اختصار کو زیادہ اہمیت نہیں دی بلکہ ہر ہر لفظ کا احاطہ کرنا پیش نظر رکھا تاکہ اگر کسی کو آیت کا ایک لفظ بھی یاد ہو تو وہ بآسانی پوری آیت کا حوالہ تلاش کر سکے، اس کتاب کے مصنف کے پیشِ نظر پوری افادی اہمیت کے ساتھ ساتھ اختصار بھی ہے اس لئے انھوں نے آیات کے بس کلیدی الفاظ ہی کو لیا ہے اور اپنا طریقۂ کار کتاب کے دیباچہ میں سمجھا دیا ہے۔

کتاب اپنے مقصد میں مختصر ہونے کے باوجود کامیاب ہے۔ امید ہے کہ آئندہ ایڈیشنوں میں اس کو مزید مفید بھی بنانے کی کوشش کی جائے گی اور اس کا معیارِ طباعت بھی بلند کیا جائے گا۔

صحیفۂ زندگی - از مولانا عزیز الحق کوثر ندوی، سائز میانہ (۲۲×۱۸/۸) کتابت وطباعت عمدہ کارڈ بورڈ کی خوبصورت جلد صفحات علاوہ فہرست ۱۴۰ - قیمت ۵/-

پتہ:- مکتبہ سراجیہ ۳۱/۷۸ جے کے باغ وارانسی ۲۲۱۵۵۱

کتاب اسم بامسمّٰی ہے اس میں بہت سارے عنوانات کے تحت دینی و اخلاقی تعلیم نظم میں

دی گئی ہے، عام طور پر جب شعر کو اخلاقی اور دینی مضامین پیش کرنے کا ذریعہ بنایا جاتا ہے تو شعر کی شعریت بہت پھیکی پڑجاتی ہے مگر صحیفۂ زندگی میں یہ خوبی ہے۔ اشعار جاندار پُراثر اور رواں دواں ہیں۔ الفاظ کی خوبصورتی بندش کی چستی اور کلام کا زیروبم مضمون کی خشکی کا بالکل احساس نہیں ہونے دیتا۔ بھرتی کے الفاظ ڈھونڈھنے سے بھی دو ایک مقام سے زیادہ نہیں ملتے مثال کے طور پر ذیل کے شعر کا دوسرا مصرع ؂

دیکھ لو تاریخ عہدِ مصطفےٰ   بس یہی پاؤ گے اس میں جا بجا
ص ۱۰۱

ذیل کے شعر میں دوسری حاو بالکل ختم ہو جاتی ہے ؂

فکر اعلیٰ ہو صحیح ادراک ہو   دل کی خواہش کجروی سے پاک ہو

صحیح کی جگہ اگر لفظ بلند لایا جائے تو یہ سقم دور ہو جائے۔ (ص ۲۷)

ذیل کے شعر میں سلام کو ہمارے خیال میں جمع باندھنا چاہیئے۔ ؂

آپؐ پر اللہ کا لاکھوں سلام   کوثرِ عاصی ہے اک ادنیٰ غلام
(ص ۹۴)

یہاں عربی کا قاعدہ کی پیروی نہیں کی جائے گی اردو میں سلام واحد اور جمع دونوں آتا ہے۔

مصنف کی جس بات کی داد ہمیں خوب دل کھول کر دینی چاہیئے وہ یہ ہے کہ چونکہ آپ بہت اونچے صاحب درس عالم اور وسیع النظر محقق ہیں اس لئے جو بات کہی ہے خوب تحقیق و مراجعت کے بعد کہی ہے حواشی میں جا بجا کتب احادیث کے حوالے مع عربی عبارات کے دیئے ہیں۔ حوالہ میں صرف کتاب کا نام ہی نہیں بلکہ جلد و صفحہ کا نمبر بھی دیا ہے۔ یہ چیز شعراء کرام کے لئے لائق پیروی ہے، بڑے بڑے شعراء جب اپنے کلام میں دینی اور اسلامی مضامین لاتے ہیں تو واعظوں کی طرح بہت سی بے سند باتیں بھی آجاتی ہیں ـــــ آخیر میں کتاب کی ایک دو خامے

چند اشعار مجز اشعار نقل کر دینا باعثِ دلچسپی ہوگا۔

اے خدا اے مالکِ عرشِ بریں　　خالقِ کونین ربّ العالمین
تو بڑا ستار ہے غفار ہے　　بخش دے تیری بڑی سرکار ہے
میں نے ساری زندگی برباد کی　　صرف تیرے رحم پر ہے زندگی
میں بھنور میں ڈوبتا ہوں تھام لے　　اپنی غفاری سے مولا کام لے
میرے عصیاں کی نہیں کچھ انتہا　　تیری رحمت ہے مگر اس سے سوا
ڈال دے پردہ مرے اعمال پر　　دیکھ کر اپنی کریمی دیکھ کر
میں نے اپنی جان کو غارت کیا　　اے خدا تیرے کرم کا آسرا

اس دعا میں جہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل میں دعا مانگی ہے وہاں اخیر میں اجمالاً صحابہ کرام کا وسیلہ بھی لیا ہے۔ مگر پنجتن کی غیر معمولی عقیدت بھی نظر آتی ہے۔ لکھتے ہیں:۔

بخش دے یارب طفیلِ مصطفےٰ　　بخش دے یارب طفیلِ مرتضےٰ
بخش دے یارب طفیلِ فاطمہ　　دین و ایماں پر یارب خاتمہ
بخش دے یارب طفیلِ مجتبےٰ　　بخش دے بہرِ شہید کربلا
بخش دے آلِ نبی کے واسطے　　ہر صحابی تقی کے واسطے

بہر حال بحیثیت مجموعی کتاب بہت خوب اور لائق مطالعہ ہے۔

الانور۔ اُستاد حضرت مولانا انور شاہ صاحب کشمیریؒ کی سوانحعمری

آپ کا مقام اعلیٰ مقام تھا۔ اس کتاب میں خاص ڈھنگ سے ترتیب دینے والے نے بڑی جانفشانی سے اس کو نئے انداز سے سانچے میں ڈھالا ہے خوبصورت جلد ۲۶ صفحات پر مشتمل گیز کاغذ عمدہ طباعت نے اس کی علمی حیثیت کو دوبالا کر دیا ہے۔ اسے پتہ پر خرید فرمائیے۔ ندوۃ المصنفین جامع مسجد دہلی۔